حج کا آسان طریقہ

پروفیسر ڈاکٹر مفتی عبدالرحمن الکوثر المدنی،
سابق مدرس مسجد نبوی شریف
ابن مولانا مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہری مدنیؒ

حج کی تین قسمیں ہیں:(۱) قران (۲) تمتع (۳) افراد

حجِ قِران	حجِ تمتُّع	حجِ اِفراد
میقات سے حج اور عمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھنا	میقات سے صرف عمرہ کا احرام باندھنا	میقات سے صرف حج کا احرام باندھنا
عمرہ کا طواف اور سعی کرنا	عمرہ کا طواف اور سعی کرنا	طواف قدوم کرنا۔ (جو کہ سنت ہے)
طواف قدوم کرنا (جو کہ سنت ہے) احرام ہی کی حالت میں رہنا	بال منڈوا کر یا کٹوا کر احرام اتار دینا	احرام ہی کی حالت میں رہنا
ممنوعاتِ احرام سے بچتے رہنا	۸ ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھنا	ممنوعات احرام سے بچتے رہنا
۸/ذی الحجہ کو تلبیہ پڑھتے ہوئے منی چلے جانا	۸/ذی الحجہ کو تلبیہ پڑھتے ہوئے منی چلے جانا	۸/ذی الحجہ کو تلبیہ پڑھتے ہوئے منی چلے جانا

وضاحت: مذکورہ بالا تینوں اقسام حج میں حجِ قران سب سے افضل ہے، پھر حج تمتع، پھر حج اِفراد۔ لیکن جس حاجی نے عمرہ کرلیا ہے اب وہ حج قران اور اِفراد نہیں کر سکتا، اب اس کے لئے صرف حج تمتع ہی ہے

حج کا پہلا دن: ۸ ذی الحجہ

(۱) آج منی میں قیام کر کے ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور ۹ ذی الحجہ کی نماز فجر ادا کریں۔ (منی میں یہ پانچوں نمازیں ادا کرنا اور آج کی رات منی میں گزارنا سنت ہے)

حج کا دوسرا دن: ۹/ذی الحجہ

(۱) آج صبح تلبیہ پڑھتے ہوئے منی سے عرفات کے لئے روانہ ہو جائیں۔

(۲) عرفات پہنچ کر ظہر اور عصر کی نمازیں وہاں ادا کریں۔

(۳) غروب آفتاب تک قبلہ رخ کھڑے ہو کر خوب دعائیں کریں۔

(۴) غروبِ آفتاب کے بعد تلبیہ پڑھتے ہوئے عرفات سے مزدلفہ روانہ ہو جائیں۔

(۵) مزدلفہ پہنچ کر مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک اذان و اقامت کے ساتھ عشاء کے وقت میں ادا کریں۔

(۶) رات مزدلفہ میں گزاریں۔ البتہ خواتین اور معذورین آدھی رات کے بعد مزدلفہ سے منی جاسکتے ہیں۔

حج کا تیسرا دن: ۱۰/ذی الحجہ

(۱) مزدلفہ میں نماز فجر ادا کر کے دعائیں کریں۔

(۲) طلوع آفتاب سے قبل منی کیلئے روانہ ہو جائیں۔

(۳) منٰی پہنچ کر بڑے یعنی آخری جمرہ پر ے کنکریاں ماریں۔

(۴) پہلی کنکری پر تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔

(۵) قربانی کریں۔

(۶) بال منڈوائیں یا کٹوائیں۔

(۷) اِحرام اُتار دیں۔

(۸) طوافِ زیارت یعنی حج کا طواف اور حج کی سعی کریں۔

حج کا چوتھا اور پانچواں دن: ۱۱ و ۱۲/ذی الحجہ

(۱) منی میں قیام کر کے تینوں جمرات پر زوال کے بعد سات سات کنکریں ماریں۔

(۲) ۱۲/ذی الحجہ کو کنکریاں مارنے کے بعد منٰی سے جاسکتے ہیں۔

حج کا چھٹا دن: ۱۳ ذی الحجہ

(۱) اگر آپ ۱۲/ذی الحجہ کو منی سے روانہ نہیں ہوئے تو تینوں جمرات پر زوال کے بعد کنکریاں ماریں۔

حج کے فرائض: احرام، وقوفِ عرفہ، طواف زیارت کرنا، بعض علماء نے سعی کو بھی حج کے فرائض میں شمار کیا ہے۔

حج کے واجبات: میقات سے احرام کے بغیر نہ گزرنا، عرفہ کے دن غروب آفتاب تک میدانِ عرفات میں رہنا، مزدلفہ میں وقوف کرنا، جمرات کو کنکریاں مارنا، قربانی کرنا (حج اِفراد میں واجب نہیں، مستحب ہے) سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا، سعی کرنا، طوافِ وداع کرنا۔

تنبیہ: حج کے فرائض میں سے اگر کوئی فرض چھوٹ جائے تو حج صحیح نہیں ہو گا جس کی تلافی دم سے بھی ممکن نہیں۔ اگر واجبات میں سے کوئی ایک واجب چھوٹ جائے تو حج صحیح ہو جائے گا مگر جزا لازم ہو گی۔

ممنوعاتِ احرام: خوشبو استعمال کرنا، ناخن کاٹنا، جسم سے بال دور کرنا، میاں بیوی والے خاص تعلقات (جماع اور بوس وکنار) قائم کرنا، چہرہ کا ڈھانکنا، مَردوں کا سلے ہوئے کپڑے پہننا، مَردوں کا سر کو ڈھانکنا، عورتوں کو چہرے پر کپڑا لگانا، مردوں کو ٹخنے اور پاؤں کی ابھری ہوئی ہڈی کا ڈھکنا۔ خشکی کا شکار کرنا۔

مسئلہ: میقات سے باہر رہنے والے حضرات واپسی پر طوافِ وداع ضرور کریں۔ مکہ مکرمہ سے روانگی کے وقت کرنا افضل ہے۔ اگر پہلے کرلے تو بھی ادا ہو جائے گا۔

مسئلہ: آج کل بعض معلم حضرات حجاج کرام کو رش سے بچانے کیلئے نویں کی رات ہی کو عرفات لے جاتے ہیں، حجاج کے اپنے اختیار میں نہیں ہوتا، لہٰذا اگر معلم ایسا کرے تو بھی حج ہو جائے گا کیونکہ اس رات منٰی میں ٹھہرنا واجبات میں سے نہیں ہے، سنتوں میں سے ہے۔ بہر حال اپنی نیت یہی ہو کہ حتی الامکان سنتوں پر عمل کرنا ہے۔

مسئلہ: امام حج کی اقتداء میں ظہر وعصر پڑھیں تو دونوں نمازوں کو ظہر کے وقت میں امام حج کی اقتداء میں ادا کریں اور دعاؤں میں مشغول ہو جائیں، اور اگر اپنے اپنے خیموں میں ظہر وعصر ادا کریں تو دونوں نمازیں اپنے اپنے وقت میں پڑھیں۔ ظہر اور عصر کی اذان بھی اپنے اوقات میں دیں۔

مسئلہ: غروبِ آفتاب تک عرفات میں رہنا واجب ہے، اگر غروب سے پہلے نکل آیا تو دم لازم ہو گا۔

مسئلہ: مزدلفہ میں رات کا قیام سنت ہے اور صبح صادق ہونے پر وقوف کرنا (تھوڑی دیر ٹھہرنا) واجب ہے۔ فجر کی نماز اوّل وقت میں ادا کرکے وقوف کریں، خوب دعائیں کریں۔ اور جب سورج نکلنے کے قریب ہو جائے تو تلبیہ پڑھتے ہوئے مِنٰی روانہ ہو جائیں۔

مسئلہ: جو شخص محرم خواتین کو لے کر منی روانہ ہو وہ خواتین کو منی پہنچا کر فجر کے بعد ذرا سی دیر کیلئے مزدلفہ میں داخل ہو جائے تاکہ اس کا وجوب ترک نہ ہو، ورنہ دم لازم ہو گا۔

مسئلہ: اگر رات کا قیام منی میں کرلیا اور صبح صادق منی میں ہو گئی تو تیرھویں ذی الحجۃ کی رمی کرنا واجب ہو گئی۔ لہٰذا آپ زوال کے بعد رمی کر کے منی سے روانہ ہوں۔

چند وضاحتیں

(۱) حج کی قربانی کو "ہدی" کہا جاتا ہے اور مالی قربانی کو "اُضحیہ" کہتے ہیں۔ یہ دونوں الگ الگ ہیں۔ جو حاجی حج سے پہلے مکۃ المکرمۃ میں پندرہ دن مقیم ہو گیا، اور صاحبِ نصاب ہو تو اس پر "اُضحیہ" یعنی مالی قربانی بھی واجب ہو گی۔ یہ قربانی اپنے ملک میں بھی کروائی جاسکتی ہے البتہ حج کی قربانی حدودِ حرم میں ہی کرنا ضروری ہے۔

(۲) جسم کے کسی حصہ سے خون وغیرہ نکلنے سے احرام پر کچھ اثر نہیں پڑتا۔

(۳) اِحرام کی چادر اگر ناپاک ہو جائے تو اس کو اُتار کر دھویا جاسکتا ہے۔

(۴) حالتِ احرام میں اگر احتلام ہو جائے تو بھی اِحرام فاسد نہیں ہوتا۔

(۵) بعض خواتین کو طوافِ زیارت سے قبل ایامِ حیض شروع ہو جاتے ہیں، اور روانگی کا وقت بھی آجاتا ہے۔ ان کیلئے حکم یہ ہے کہ اپنی اور محرم کی ٹکٹ پاک ہونے تک مؤخر کروالیں۔ اگر طوافِ زیارت کیے بغیر چلی گئی تو حج نہ ہو گا، اور یہ عورت اپنے شوہر کیلئے بھی حلال نہ ہو گی۔ اور اگر حالتِ حیض میں ہی طواف کرلیا تو حج تو ادا ہو جائے گا لیکن بطور کفارہ ایک اونٹ یا گائے حدودِ حرم میں ذبح کرنا لازم ہو گا۔ نیز توبہ و استغفار بھی کرے۔ البتہ اس حالت میں طوافِ وداع معاف ہے۔

(۶) جو حاجی کسی بھی طرح خود رمی کر سکتا ہے چاہے وہ بوڑھا ہو یا عورت ہو اس پر خود رمی کرنا واجب ہے، کسی دوسرے کو وکیل بنانا جائز نہیں، اِلّا یہ کہ نہ خود جاسکتا ہو نہ کوئی دوسرا وہیل چیئر پر لے جانے والا ہو تو کسی دوسرے کو وکیل بنانا جائز ہے۔ واللہ اعلم